www.understandquran.com

سبق-8 : نزولِ قرآن کا مقصد (پہلا حصّہ)

اس سبق کے اختتام پر آپ جان لیں گے کہ :

- قرآن مجید کو کیوں نازل کیا گیا؟
- قرآن مجید سے کس طرح فائدہ حاصل کیا جائے؟
- مُبٰرَكٌ سے کیا مراد ہے؟

تلاوت و تشریح :

تجوید اور احساس کے ساتھ پڑھیے جیسا کہ حضرت محمد ﷺ پڑھا کرتے تھے!

كِتٰبٌ	اَنْزَلْنٰهُ	اِلَيْكَ	مُبٰرَكٌ
(یہ) کتاب	ہم نے اتارا ہے اس کو	آپ کی طرف	برکت والی ہے،
ہم نے آپ کی طرف ایک مبارک کتاب کو اتارا ہے،			

- اللہ تعالی نے قرآن مجید کو حضرت جبرئیل علیہ السلام کے ذریعے حضور ﷺ پر نازل کیا یعنی اتارا۔
- اللہ تعالیٰ نے قرآن کو ہمارا رہنما بنا کر بھیجا ہے، قرآن ہمیں سیدھا راستہ دکھاتا ہے جس کی وجہ سے ہم جان سکتے ہیں کہ کیا صحیح ہے اور کیا غلط ہے۔
- قرآن مجید بہت بڑی نعمت ہے۔ اس کی زبان اور اس کے سمجھانے کا انداز بہترین ہے۔ اللہ کی یہ کتاب اپنے اندر پوری انسانیت کے لیے محبت اور توجہ سمائے ہوئے ہے۔ یہ کتاب ہمیں اچھا اور کامیاب انسان بننا سکھاتی ہے۔ اس میں اللہ نے ان لوگوں کی تاریخ بھی بیان کی ہے جو کامیاب ہوئے اور جو ناکام ہوئے، نیز یہ کتاب ہمیں اللہ کے بارے میں اور اللہ کی صفات کے بارے میں بتاتی ہے۔
- اسی طرح یہ کتاب بہت سارے سائنسی معجزات، سمندروں، مخلوقات، سیاروں، پہاڑوں وغیرہ کے تعلق سے معلومات بھی فراہم کرتی ہے۔

قصہ : حضرت ابراہیم علیہ السلام نے ستاروں اور چاند و سورج کو دیکھ کر سوچنا شروع کر دیا تھا! اللہ تعالیٰ کی مخلوقات کو دیکھ کر انہیں اُس اللہ کی بڑائی کا احساس ہو گیا جس نے ہر چیز کو پیدا فرمایا ہے۔

حدیث : حضور ﷺ نے فرمایا: جو شخص قرآن کا ایک حرف پڑھتا ہے تو اس کے بدلہ اس کو ایک نیکی ملتی ہے اور نیکی بھی دس گنا ہو گی۔ (پھر آپ ﷺ نے وضاحت کرتے ہوئے فرمایا) میں یہ نہیں کہتا کہ الٓمّٓ ایک حرف ہے۔ بلکہ الف ایک حرف ہے، لام ایک حرف ہے اور میم ایک حرف ہے۔ (ترمذی)

www.understandquran.com

غور و فکر-مطالعہ، تصوّراور احساس :

تصور کیجیے کہ آپ خزانے کی تلاش میں سمندری سفر پر نکلے، آپ اپنے ساتھ چار چیزیں لے سکتے ہیں:

1- نقشہ 2- کمپاس 3- روشنی 4- رسی

اب تصوّر کیجیے کہ آپ کشتی میں سوار ہیں اور خزانہ ''جنت'' ہے۔ آپ کا ''نقشہ اور کمپاس'' قرآن ہے جو آپ کو صحیح سمت دکھاتا ہے۔ آپ کی ٹارچ بھی قرآن ہی ہے جو اندھیرے میں آپ کی مدد کرتی ہے۔ اور وہی قرآن آپ کی رسی بھی ہے جس کو مشکل وقت میں آپ پکڑ کر جان بچا سکتے ہیں۔

اب سوچیے کہ کوئی اور شخص اسی طرح کشتی پر ہے لیکن اس کے پاس نہ نقشہ ہے، نہ کمپاس، نہ ٹارچ، اور نہ ہی رسی، تو وہ کیسا محسوس کرے گا۔ اس کو کیسے پتہ چلے گا کہ کدھر جانا ہے اور کیسے اپنے آپ کو محفوظ رکھنا ہے؟ محسوس کیجیے کہ وہ کتنے خطرے میں ہے، دشمن کبھی بھی اس پر حملہ کر سکتے ہیں اور اس کی جان کبھی بھی جا سکتی ہے۔

یہ اس کی مثال ہے جو قرآن کو اپنی زندگی میں نہیں اتارتا ہے، گویا وہ اندھیرے میں بھٹک رہا ہے اور شیطان کبھی بھی اس پر حملہ کر کے اس کو اپنا شکار بنا سکتا ہے۔

کوئی بھی عقلمند انسان یہ نہیں چاہے گا کہ وہ خزانے (جنت) کا راستہ بھٹک جائے۔ اسی طرح ہمیں بھی قرآن کو نہیں چھوڑنا چاہیے کہ وہ جنت تک لے جانے والا راستہ ہے۔

نصیحت لینا-دعا، احتساب اور پلان :

- اللہ نے ہمیں تقریباً 1400 سال پہلے ہی ان باتوں کے بارے میں بتا دیا جو سائنس دانوں اور ریسرچ کرنے والوں کو اب پتہ چل رہی ہیں۔
- ان شاء اللہ میں قرآن و حدیث سے اور پھر سائنس اور ٹیکنالوجی سے اپنے ایمان کو اور مضبوط بناؤں گا، قرآن کو اپنا نقشہ بنا کر دنیا و آخرت میں کامیاب بنوں گا۔
- میں قرآن میں بیان کیے گئے معجزات اور واقعات پڑھوں گا اور دوسروں کو بتاؤں گا۔

عادت : ان شاء اللہ میں نماز میں پڑھی جانے والی آیتوں میں غور و فکر کروں گا اور ان سے نصیحت حاصل کروں گا۔

مشقی سوالات

1. رسول اللہ ﷺ کے پاس قرآن لے کر کون آیا؟
2. قرآن کیوں نازل کیا گیا؟
3. قرآن سے فائدہ کیسے اٹھانا چاہیے؟
4. قرآن ہمارے لیے رہنما کیسے ہے؟ کچھ مثالیں دیجیے۔